نقد و نظر

راہِ نجات : سورۂ والعصر کی روشنی میں

از ڈاکٹر : اسرار احمد

شائع کردہ : ایچی سن کالج لاہور

صفحات : ۳۷ ، کاغذ، طباعت، کتابت بہتر — قیمت درج نہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد (ایم بی بی ایس - ایم اے اسلامیات) شعبۂ اسلامیات ایچی سن کالج لاہور، حلقۂ اہلِ علم کی متعارف شخصیت ہیں۔ کئی کتابوں کے مصنف اور ماہنامہ "میثاق" (لاہور) کے مدیر ہیں۔ اسلامیات سے خاص لگاؤ رکھتے اور کسی نہ کسی انداز سے تبلیغِ دین میں مصروف رہتے ہیں۔ ان کا زیرِ نظر رسالہ "راہِ نجات" سورۂ والعصر کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ یہ درحقیقت ان کی ایک تقریر ہے جو انھوں نے ایچی سن کالج لاہور میں کالج کے اساتذہ اور سکول کے سینئر طلبا کے اجتماع میں کی اور پھر ڈاکٹر صاحب کی نظرِ ثانی اور ضروری ترمیمات و اضافات کے بعد شائع کی گئی۔

سورۂ والعصر جامعیت اور معنی و مفہوم کے اعتبار سے قرآن مجید کی نہایت اہم اور عظیم الشان سورت ہے۔ یہ جن بنیادی مطالب کا احاطہ کیے ہوئے ہے وہ انسان کی فوز و فلاح اور کامیابی و کامرانی کے ضامن ہیں۔ اس میں نہایت اختصار کے ساتھ انسان کی رہنمائی کے لیے کچھ اصولی اور اساسی چیزیں بیان فرمائی گئی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے جس انداز سے اس کا مفہوم واضح کیا ہے وہ قابلِ تعریف ہے اور ان تمام امور کا جامع ہے، جو اس مختصر سورت میں ہدایتِ انسانی کے لیے بیان فرمائے گئے ہیں۔

لیکن اس میں ایک تعجب خیز بات یہ ہے کہ قرآن مجید کی آیاتِ کریمہ کی کتابت کے سلسلے میں احتیاط سے کام نہیں لیا گیا اور بعض ایسی غلطیاں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں جن کی ڈاکٹر صاحب ایسے محتاط اور پڑھے لکھے آدمی سے توقع نہیں کی جا سکتی۔ مثلاً صفحہ ۲ پر

اٰمَنُوۡ بغیر الف کے ہے۔ اٰمَنُوۡا ہونا چاہیے۔ اسی طرح اسی صفحہ پر عَمِلُوۡا الصّٰلِحٰتِ میں دو الف ہیں۔ لہٰذا عَمِلُوۡا الصّٰلِحٰتِ لکھنا چاہیے۔ پھر تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ میں "با" کے آگے ایک الف زائد لکھا گیا ہے۔

صفحہ ۲۶ پر الفاظ حدیث میں وَلَا یشرب الخَمَرَ ہے۔ ولا یشرب الخَمۡرَ ہونا چاہیے۔

صفحہ ۲۷ پر اٰمَنُوۡا کو اٰمَنُوۡ بغیر الف کے لکھا ہے جو صحیح نہیں۔

صفحہ ۳۰ میں "تواصی باالحق" اور "تواصی باالصبر" "با" کے آگے الف غلط ہے۔ "تواصی بالحق" اور "تواصی بالصبر" ہونا چاہیے۔

صفحہ ۳۲ "فَلۡیُغَیِّرۡہُ بۡیَدِہٖ" غلط ہے۔ "فَلۡیُغَیِّرۡہُ بِیَدِہٖ" لکھنا چاہیے۔

موجودہ دور کے تقاضے اور اسلام

از غلام کبریا بی۔ ایس سی

ملنے کا پتہ: ملی تکنیکی ادارہ۔ بریڈلا ہال۔ ریٹی گن روڈ، لاہور

۵۶ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ ٹائپ میں شائع ہوا ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہمارے نہج تعلیم میں اس انداز کی تبدیلیوں کی ضرورت ہے کہ جس سے یہ قدیم و جدید کے حسین مرقع کی صورت اختیار کرلے۔ طلبا میں اسلامی روح پیدا کی جائے اور ان کے ذہن و فکر کو اسلام کے قالب میں ڈھالا جائے تاکہ یہ علم کے ساتھ ساتھ عمل کے زیور سے بھی آراستہ ہوں اور فارغ التحصیل ہونے کے بعد اسلام کے مبلغ بن سکیں۔ مصنف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ علما کو جدید علوم سے آشنا ہونا چاہیے تاکہ وہ معاشرے کے تقاضوں کو سمجھ کر اسلام کی بہتر طریق سے خدمت کر سکیں۔

کتاب میں الفاظ کی کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۱۱ پر علامہ "طنتاوی" جوہری لکھا گیا ہے، جو غلط ہے۔ لفظ "طنطاوی" ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۳ پر قرآن مجید کی آیت "لا اکرہَ فی العابۃ" مرقوم ہے۔ صحیح "لا اکراہ فی الدین" ہے۔

(م۔ ل۔ ب)